سوال

(28) نظر بد لگنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نظر بدلگتی ہے یا نہیں تفصیل کے ساتھ جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گتی ہے اس کے متعلق احادیث صحیحہ کے اندر موجود ہے جوکہ صحاح ستہ اور مشکوٰۃ وغیرہ میں آپ ﷺ کے دور کا ایک واقعہ بھی بیان ہے کہ ایک آدمی کو کسی غیر مسلم آدمی کی نظر بد لگی اور اس کو بہت تکلیف ہوئی، پھر آپ ﷺ نے ان کو حکم فرمایا کہ غسل کرکے اس کا پانی دے دے پھر اس پانی سے اس نظر و

وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي ٱلۡأَرۡضِ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ رِزۡقُهَا (ھود:٦)

ن کو یہ حکم ہے کہ وہ حصول رزق کے لیے جدوجہد کرے، اس کے حصول کے اسباب تلاش کرے۔''

نجہ اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے۔ اگر کوئی انسان اس قسم کی جدوجہد نہیں کرتا اور اس کو رزق نہیں ملتا تو یہ اس کا قصور لکھا جائے گا کہ جہاں پر اس کو امر تھا وہاں پر اس نے قصور کیا۔ توجس طرح رزق کے لیے جدوجہد کرنے والے کو کچھ حاصل ہوا تو واقعی وہ اس کی کوشش کا نتیجہ کہا جائے گا لیکن اس کی وجہ سے یوں نہ

جو یہ کہے کہ فلاں نے فلاں کو قتل کردیا تو اس نے گویا کہ ان کے کہنے کے مطابق شرک کیا اور قاتل کو بھی کوئی سزا نہیں ملنی چاہیئے کیونکہ مارنے والا تو وہ ہے ہی نہیں۔ حالانکہ پوری دنیا اس کو قاتل اور خون کرنے والا کہے گی دوسرے کسی کے دل میں یہ بات بھی پیدا نہیں ہوئی کہ اس طرح کہنے سے وہ مشرک ہو

س دنیا کو اللہ تعالی نے عالم اسباب بنایا ہے اور اس میں اپنے اٹل قانون بنائے ہیں کہ جو اس طرح کرے گا اس کا اٹل طور پر یہ نتیجہ نکلے گا یا کوئی کسی کو کسی چیز سے قتل کرنے کا ارادہ کرے یا عملی قدم اٹھائے پھر اگر اللہ تعالی کی طرف سے اس کی مشیت بھی اس کے موافق ہے تو اس کے مرنے کا نتیجہ نکلے گا اور

، بھی کام کرے وہ چونکہ اللہ دتعالی کے مقرر کردہ قانون اور نتیجہ کے مطابق وجود میں آیا ہے لہذا وہ اللہ تعالی کی طرف سے ہوا اور انسان کی طرف اس کی نسبت اس لیے کی جاتی ہے کہ اس نے اس سلسلہ میں اپنی کوشش کی اور مقرر کردہ نتیجہ کے حصو کا سبب بنا۔ یعنی نفع ونقصان کا انسان صرف سبب بنتا ہے او

، کے ارادہ کے ماتحت وہ بچ گیا مگر زہر کھانے والا اور گولیاں مارنے والا اپنی کوشش اور اسباب کی وجہ سے گنہگار ضرور ہوگا۔ بعینہ اسی طرح نظر بد کو بھی اللہ تعالی نے دوسرے کو نقصان پہنچانے کا سبب بنایا ہے لیکن اگر اللہ نے نہیں چاہا تو نظر بد نہیں لگے گی۔ باقی اگر نظر بد لگانے والا اندرونی حسد یا بغض کی وجہ۔

ی طرح سحر کو بھی اللہ سبحانہ وتعالی نے نقصان کا سبب بنایا ہے خود یہودیوں نے نبی کریم ﷺ پر سحر کیا جس کی وجہ سے آپ ﷺ پر کچھ عرصہ جسمانی تکلیف لاحق رہی، آپ ﷺ کے تو درجات اللہ تعالی نے بلند تر بلند کئے لیکن یہودی اس سبب کی وجہ سے سنگین گناہ کا مرتکب بنا جس کا انتہائی ہولناک نتیجہ قیامت

وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِۦ مِنۡ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذۡنِ ٱللَّهِ (البقرۃ:١٠٢)

ن جس نے سحر کیا وہ ہوگز گناہ سے نہیں بچ سکے گا۔

-

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

204 ,

محدث فتویٰ